49688-خنزیر کے گوشت کی حرمت کا سبب

سوال

میرا عرب ملک سے تعلق ہے اور مالٹا میں رہائش پذیر ہوں، میں خنزیر کے گوشت کی حرمت کا سبب معلوم کرنا چاہتا ہوں، کیونکہ میرے ملازم دوست مجھ سے اس کے متعلق دریافت کرتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

مسلمان کے لیے اصل یہی ہے کہ وہ اللہ کے احکامات میں اللہ کی اطاعت و فرمانبرداری کرے اور جس چیز سے اللہ نے منع کیا ہے اس سے رکا جائے، چاہے اس میں اللہ سبحانہ و تعالی کے حکم اور ممانعت کی حکمت ظاہر ہو یا ظاہر نہ ہو.

اور مسلمان کے لیے شرعی حکم سے انکار کرنا جائز نہیں، اور اگر اس حکم کی حکمت ظاہر نہ بھی ہو تو مسلمان کے لیے اس حکم کو نافذ کرنے اور اسے تسلیم اور اس پر عمل کرنے سے توقف کرنا بھی جائز نہیں ہے؛ بلکہ جب بھی نص ثابت ہو تو حلت و حرمت میں شرعی حکم کو قبول کرنا چاہیے؛ چاہے اس کی حکمت اس کی سمجھ میں آئے یا نہ آئے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

.{اور (دیکھو) کسی مومن مرد و عورت کو اللہ تعالی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے فیصلہ کے بعد اپنے کسی امر کا کوئی اختیار باقی نہیں رہتا، (یاد رکھو) اللہ تعالی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جو بھی نافرمانی کریگا وہ صریح گمراہی میں پڑیگا}.الاحزاب (36).

اور ایک مقام پر ارشاد باری تعالی کچھ اس طرح ہے :

.{ایمان والوں کا قول تو یہ ہے کہ جب انہیں اس لیے بلایا جاتا ہے کہ اللہ تعالی اور اس کا رسول ان میں فیصلہ کردے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور مان لیا، یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں}.النور (51).

دین اسلام میں خنزیر کا گوشت نص قرآنی کے ساتھ حرام کیا گیا ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

.{تم پر حرام کیا گیا ہے مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جس پر اللہ کے سوا دوسرے کا نام پکارا گیا ہو}.البقرۃ (173).

اور ایک دوسری آیت میں بھی اس طرح فرمایا :

.{تم پر حرام کیا گیا ہے مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جس پر اللہ کے سوا دوسرے کا نام پکارا گیا ہو اور جو گلا گھٹنے سے مرا ہو، اور جو کسی ضرب سے مر گیا ہو، اور اونچی جگہ سے گر کر مرا ہو اور جو کسی کے سینگ مارنے سے مرا ہو، اور جسے درندوں نے پھاڑ کھایا ہو، لیکن اسے تم ذبح کر ڈالو تو حرام نہیں}.المآئدۃ (3).

مسلمان کے لیے اسے کسی بھی حالت میں تناول کرنا مباح نہیں، لیکن صرف اس ضرورت میں جس میں انسان کی زندگی اس کے تناول کرنے پر موقوف ہو کہ اس کے پاس کچھ نہیں اور اگر خنزیر کا گوشت نہ کھائے تو مرنے کی نوبت ہو تو صرف جان بچانے کے لیے شرعی قاعدہ "ضروریات ممنوع کو مباح کر دیتی ہیں" کے مطابق تناول کر سکتا ہے.

شرعی نصوص میں خنزیر کے گوشت کی حرمت درج ذیل علت کے علاوہ کوئی علت وارد نہیں :

فرمان باری تعالی ہے :

یہ نجس ہے.

اور رجس کا اطلاق اس پر ہوتا ہے جسے شریعت اور فطرت سلیمہ اسے قبیح جانے، یہی ایک علت کافی ہے، اور اس کے علاوہ ایک عام علت بھی آئی ہے جو کھانے پینے والی عام اشیاء میں ہے جو خنزیر کی حرمت کی طرف ہماری راہنمائی کرتی ہے، اور وہ علت درج ذیل فرمان باری تعالی میں بیان ہوئی ہے :

فرمان باری تعالی ہے :

.{اور ان کے لیے پاکیزہ اشیاء حلال کرتا اور ان پر خبیث اور گندی اشیاء حرام کرتا ہے}.الاعراف (157).

عموم کے لحاظ سے علت خنزیر کے گوشت کی حرمت کو بھی شامل ہے، اور یہ فائدہ دیتی ہے کہ یہ خنزیر شریعت اسلامیہ کی نظر میں من جملہ خبیث اور گندی اشیاء میں شامل ہوتا ہے.

اس مقام پر خبائث اور گندی اشیاء سے مراد وہ اشیاء ہیں جو انسان کی صحت یا اس کے مال یا اخلاق کے لیے مضر اور نقصاندہ ہیں، چنانچہ جو چیز کسی بھی اعتبار سے انسان کی زندگی کے لیے مضر ہو اور اس کے نتائج غلط ہوں تو یہ خبائث کے عموم میں شامل ہونگی.

علمی اور طبی سرچ سے ثابت ہو چکا ہے کہ سب جانوروں میں سے خنزیر ہی ایک ایسا جانور جو انسان کے جسم کے لیے نقصاندہ اور مضر جراثیم کا سٹور ہے، ان نقصانات اور بیماریوں کی فہرست بہت طویل ہے ذیل میں ہم اختصار کے ساتھ پیش کرتے ہیں :

طفیلی امراض، بیکٹیری امراض، وائرسی امراض، جرثومی امراض وغیرہ.

یہ اور دوسرے امراض اس کی دلیل ہیں کہ حکیم شارع نے خنزیر کا گوشت کھانا حرام کیا ہے تو اس میں بڑی عظیم حکمت ہے، وہ یہ کہ جان کی حفاظت کی جا سکے، جو شریعت میں ضروریات خمس میں سے ایک ہے.

مزید آپ سوال نمبر (751) کے جواب میں دیکھ سکتے ہیں.

اور جواب نمبر (26792) کے جواب میں تعبدی اور معقول المعنی احکام کے متعلق بہت اہم تفصیل بیان کی گئی ہے.

واللہ اعلم.